

① نکاح کا نخوی اور اصطلاحی معنی سنز نکاح کا رکن کیا ہے

اور کن کن الفاظ سے نکاح منقذ ہو جائے گا اور کن سے

نہیں؟

نخوی معنی:

ملا نا

اصطلاحی معنی:

نکاح ایسا عقد ہے جس کے ذریعے مرد و عورت

سے ملک متعہ کا فاعلہ اٹھاتا ہے:

نکاح کے رکن:

نکاح کے دو رکن ہیں:

(i) ایجاب (ii) قبول

وہ الفاظ جن سے نکاح منقذ ہو جاتا ہے

لفظ اجارہ - ایاحت - إحلال - إعادہ - لفظ و حیت

وہ الفاظ جن سے نکاح منقذ ہو جاتا ہے

نکاح: تزویج - مہر - تمہیل - صدقہ بیع

② نکاح میں گواہی کے کیا حیثیت ہے سنز گواہوں

کی کیا کیا صفات ہونی ضروری ہیں؟

حیثیت:

نکاح میں گواہی شرط ہے

صفات:

آزار ہونا عاقل ہونا بالغ ہونا مسلمان

③ محرکات فی النکاح کون کون سی ہیں دلائل سے

وضاحت کریں:

(i) : اپنی ماں اور دادی چاہے مردوں کی طرف سے ہو یا عورتوں کی طرف سے ہو نکاح کرنا جائز نہیں
دلیل:

لقولہ تعالیٰ حرمت علیکم امہاتکم وبناتکم ان کی
حرمت اجماع سے ثابت ہے
(ii) اپنی بیٹی اور نہ ہی اپنے بیٹے کی بیٹی سے شادی کرے گا
دلیل:

اجماع کی وجہ سے

(iii) اپنی بہن اور نہ ہی اپنی بہن کی بیٹی اور نہ ہی اپنے بھائی کی
بیٹی اور نہ ہی اپنی بھوئی اور نہ ہی اپنی خالہ سے شادی
کرے گا

دلیل:

حرمت علیکم امہاتکم وبناتکم وافوتکم وحماتکم
وفلتکم وبنات الاخ وبنات الاخت

(iv) متفرقات خالہ اور بھوئی اور بھائی کی بیٹی کیونکہ نام کی
جہت سب کو عام ہے

(v) اور اپنی بیوی کی ماں سے بھی شادی نہیں کرے گا چاہے اس کی
بیٹی سے دخول کیا ہو یا نہ کیا ہو

دلیل:

لقولہ تعالیٰ امہات بناتکم :

(vi) اپنی بیوی کی بیٹی سے بھی نکاح نہیں کر سکتا وہ جس سے
دخول کیا ہو

دلیل:

نہی سے ثابت ہے :

(vii) اپنے باپ کی دوسری بیوی اور دادا کی دوسری بیوی سے شادی نہیں کر سکتا :

وَلَا تَنْكِحُوا نِكَاحِ آبَائِكُمْ

(viii) نہ اپنے بیٹے کی بہو اور نہ ہی اپنے بیٹے کی اولاد کی بہوؤں سے شادی کر سکتا ہے
دلیل :

ابنائکم الذین من اہلایکم

(ix) اور نہ ہی اپنی رضائی ماں سے اور نہ بہن سے شادی کر سکتا ہے
دلیل :

وامہاتکم اللاتی ارضعنکم وافواتکم من الرضایة

(x) دو بہنوں کو نکاح میں جمع نہیں کر سکتا

دلیل :

وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأَخْتَيْنِ :

(4) زنا سے حرمت مصاہرہ ثابت ہوگی یا نہیں
میں اور نظر سے کیا حکم ہے اس میں دلائل کے
ساتھ اختلاف بھی واقع کریں :

= زنا سے حرمت مصاہرہ ثابت ہو جائے گی اور اہام شافعی
فرماتے ہیں زنا سے حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہوگی
اہام شافعی کی دلیل :

اہام شافعی فرماتے ہیں حرمت مصاہرہ
ایک نعت ہے لہذا زنا سے حرمت مصاہرہ ثابت نہیں
ہوگی :

علیکم
کم
کم

ہماری دلیل :

وطی حرثیت کا سبب ہے بیٹے کے واسطے
 کے ساتھ پیاں تک کہ زوجین میں ہر ایک کی طرف
 مفاق ہوگا اور حرثیت سے نفع اٹھانا حرام ہے
 مگر ضرورت کی جگہ اور وطی عزت وانی جز ہے اس حثیت
 سے کہ وہ بیٹے کا سبب ہے نہ کہ زنا کا سبب ہے
 جس و نظر :

جس و نظر سے جس حرمت معاہرہ ثابت
 ہو جائے گی امام شافعی فرماتے ہیں جس و نظر سے جس حرمت
 معاہرہ ثابت نہیں ہوگی
 امام شافعی کی دلیل :

جس و نظر دخول کے معنی ہیں نہیں
 ہے اسی وجہ سے ان دونوں کے ساتھ متعلق نہیں ہوگا
 دونوں کا فاسد ہونا وغیرہ

ہماری دلیل :

جس و نظر بہ دونوں وطی کی طرف
 لے جانے والے ہیں احتیاط کی جگہ میں نیندا اس
 سے حرمت معاہرہ ثابت ہو جائے گی

۱) عاقلہ بالغہ کے نکاح کا حکم بالتفصیل یکمے سنزولی
 حیر کر سکتا ہے یا نہیں :

عاقلہ بالغہ کا نکاح اس کی رضا کے ساتھ منعقد ہو
 جائے گا اگرچہ ولی اس پر عقد نہ کرے براہرے کہ وہ
 بکسر ہو یا شبہا شخصین کے نزدیک ظاہر دواہیت میں اور

کی اجازت

ابو یوسف سے یہ بھی روایت ہے کہ نکاح منعقد نہیں ہوگا مگر ولی کے ساتھ: امام محمد کے نزدیک منعقد ہو جائے گا مگر موقوف رہے گا امام مالک اور امام شافعی نے کہا عورت کا اصلاً نکاح منعقد نہیں ہوگا

=> دلیل:

کیونکہ نکاح سے کئی مقاصد مراد ہوتے ہیں۔ اور ان کو عورتوں کی طرف سے رد کرنا ان مقاصد کے اندر خلل ڈالتا ہے مگر امام محمد فرماتے ہیں یہ خلل اٹو جائے گا ولی کی اجازت کے ساتھ اور جائز ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ عورت خالص اپنے حق میں تصرف کر سکتی ہے۔ وہ اہل میں سے ہوگی اس کے عاقل اور عاقل ہونے کی وجہ سے اسی وجہ سے عورت کے لئے تصرف بالمال ثابت ہو گیا تو عورت کے لئے شادی کرنے کا اختیار بھی ثابت ہو گیا اور ولی سے شادی کروانا طلب کیا جائے گا تاکہ وہ منسوب نہ ہو بلکہ صابی کی طرف حفظ نام الرواۃ میں کفو اور غیر کفو میں کوئی فرق نہیں لیکن ولی غیر کفو میں اعتراض کر سکتا ہے۔

=> اور ولی پر باکرہ بالغہ پر جبر کرنا جائز نہیں ہے نیز خلاف امام شافعی کے کہ ان کے نزدیک **عقیرہ** کا اعتبار ہے اور یہ اسی وجہ سے ہے کہ وہ نکاح کے معاملے میں انجان ہے۔

(6) پردہ بکارت کن کن چیزوں سے زائل ہو سکتا ہے اور اس عورت کا کیا حکم ہے؟

پردہ بکارت درج ذیل چیزوں کے ساتھ زائل ہو جاتا ہے (i) گورنے سے (ii) حیض (iii) زخم (iv) شادی نہ ہونا

یعنی زیادہ دیر کفواری پہننے سے کسی وجہ سے
 حکم: ان سب عورتوں کا حکم باکرہ جیسا ہے کیونکہ ان کو جو
 ملنے والا ہے وہ پہلا ہے اور وہ عدم ^(ان کا بیگانہ) ہمارے ساتھ کی وجہ سے

ہے
 (۱) کن کن چیزوں میں کفو کا اعتبار ہوگا اور اس کا شرعی
 حکم بیان کریں:

= کفو میں درج ذیل چیزوں کا اعتبار ہوگا
 (۱) نسب (۲) دیانت (۳) دار و نواد (۳) شے (۵) مال
 نسب:

کیوں کہ اس کے ساتھ جو فخر ہوتا ہے

دلیل:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (فقہ پیش بعضہم
 اکفاء لبعضہم والعرب بعضہم اکفاء لبعضہم)
 قریش بعضہم اکفاء لبعضہم بطن بطن والعرب بعضہم
 اکفاء لبعضہم قبیلة لقیلة والعموی بعضہم اکفاء لبعضہم
 رجل برجل

دین =

دین سے مراد دیانت ہے اور اس میں
 اختلاف ہے امام اعظم اور ابو یوسف فرماتے ہیں اس
 کا اعتبار ہوگا کیونکہ دیانت زیادہ فخر والی چیز ہے
 اور عورت کو شوہر کے فتنے کی وجہ سے آکر دیلائی جائے گی
 اور امام محمد نے فرمایا اس کا اعتبار نہیں ہوگا کیونکہ وہ
 امور آفرت میں سے ہے پس اس پر دنیا کے احکام
 مرتب نہیں ہوں گے مگر تالیاں بٹائی جاتی ہو یا مذاق پکا یا ہو

بش:

بش کا بھی اعتبار لیا جائے گا لہٰذا ابولوسف اور
 3 حد کے نزدیک ہے اور ابو حنیفہ سے دو روایتیں ہیں
 اور ابولوسف سے بھی دو روایتیں ہیں کہ اس کا اعتبار نہیں
 ہوگا مگر یہ کہ وہ گفتا بش ہو جسے کہ حجام - چولا اور
 جھڑا رنگنے والا۔

مال:

مال کا بھی اعتبار ہوگا اور وہ لے کر وہ میرا اور نفقہ
 کا مالک ہو اگر وہ ان دونوں کا بائیک کا مالک نہ
 ہو تو نفقہ ثابت نہیں ہوگا
 اس لئے کہ میر لفع کا بدلہ ہے اور نفقہ ازدواجی
 رشتے کو قائم رکھنے کے لئے ہے۔

(8) میر کی مقدار کتنی ہے اور اس میں اختلاف بھی بیان
 کریں اور اگر میر ذکر نہ کیا گیا ہو تو نكاح کا کیا حکم ہے۔
 مقدار:

میر کی کم سے کم مقدار دس درہم ہے اور زیادہ سے زیادہ
 چٹا وہ چاہیے۔

امام شافعی فرماتے ہیں جو بیع میں ثمن بننے کی صلاحیت
 رکھتا ہے وہ اسی طرح عورت کے لئے میر بننے کی بھی
 صلاحیت رکھتا ہے کیونکہ وہ میر عورت کا حق ہے
 تو میر عورت کو سپرد کیا جائے گا تو امام شافعی کے نزدیک
 میر ایک درہم بھی ہو سکتا ہے یعنی دس درہم سے کم بھی ہو سکتا ہے۔

امام اعظم کے نزدیک دس درہم سے میرکم نہیں ہوگا

① حضور نے فرمایا: وہ میرا قتل میں عثرہ

② کیونکہ میر شرح کا حق ہے واجب ہے محل کے شرف

کو ظاہر کرت کے لیے پس اس کو اسے مال کے ساتھ

مقرر کیا جائے گا جو عزت دار ہے اور وہ دس درہم ہے

③ نقاب سرقہ پر استدلال کرتے ہوئے دس درہم دیا جائے گا

میر ذکر نہ کیا ہو تو نكاح صحیح ہو جاتا ہے

کیونکہ نكاح بخوی طویل پر ملنا اور ملانا ہے پس وہ

زوجین سے مکمل ہو جاتا ہے میر میر شری طور پر

واجب ہے محل کے شرف کو ظاہر کرت کے لیے پس

میر کو ذکر کرت کی طرف متافی نہ ہوگی نكاح کے صحیح ہونے

کی وجہ سے

④ اگر دُفول سے پہلے طلاق ہو گئی تو میر کرتا ہوگا

نیز میر دس درہم سے زائد ہو تو کرتا ہوگا اور اگر اس

صورت میں فلولت اور دُفول سے پہلے طلاق ہو گئی

تو کیا حکم ہے۔

اگر دُفول سے پہلے طلاق ہو گئی تو اس کی دو صورتیں ہیں

⑤ اگر میر مقرر کیا تھا تو اس کا نصف دیا جائے گا

⑥ اگر میر مقرر نہیں کیا تھا تو میر قتلی کا نصف اپنی متہ

دیا جائے گا

دلیل:

بقولہ تعالیٰ: وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن

فقد فرستم لهن فريضة فنفق ما فريتم

۹) اگر مرد اس درہم سے زائد تھا تو اگر عورت اسے دخول کیا یا فوراً سو گیا تو اس پر جتنا زیادہ مقرر کیا اتنا ہی ہوگا اور اگر خلوت اور دخول سے پہلے طلاق ہو گئی تو نصف مسمی ہوگا اس کی دلیل وہی ہے جو پہلے بیان کر دی :

۱۵: اگر عقد کے بعد مرد میں کمی یا زیادتی کی گئی تو مہر کا کیا حکم ہے؟
① اگر عقد کے بعد مرد میں زیادتی کی گئی تو زیادتی لازم ہو جائے گی پھر فلاف اعام زفر کے اور جب زیادتی صحیح ہو جائے تو وہ دخول سے پہلے طلاق دینے سے ساقط ہو جائے گی

② اگر کمی کی عقد کے بعد تو کمی صحیح ہو جائے گی کیوں کہ مہر عورت کا حق ہے اور کمی اس کو نکتہ ۲ کے باقی ہونے کی صورت میں مل جائے گی

۱۱) خلوت مسمیہ کی تحریف لکھیں اور خلوت مسمیہ کن کن صورتوں میں ہوگی اور کن کن صورتوں میں نہیں ہوگی نیز اس کے بعد مہر کا حکم کیا ہوگا؟

تحریف : مرد کو اپنی بیوی سے وحشی کرنا میں کوئی شرعی چیز مانع نہ ہو اس کا حکم :

اگر اس کا مہر مقرر تھا تو نصف دیا جائے گا اگر مقرر نہیں تھا تو مطلقہ دیا جائے گا :

فلوت صحیحہ جن عورتوں میں نہیں ہوگی :

اگر دونوں میں ایک مریض ہو یا رمضان میں روزہ دار ہو یا حج فرض ہو یا ثقلی احرام والا ہو یا عسر والا ہو یا عورت کا لقمہ ہو

مرض اس وجہ سے ہے کہ یہ وطنی کرب سے مانع ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا مرض نہیں ہے کہ سبکڑ جانا اور انتشار نہ ہونا اور رمضان میں روزہ کا ہونا کیونکہ وطنی کرب سے قضا اور کفارہ لازم آئے گا اور حج سے دم لازم آئے گا اور حج فاسد بھی ہو جائے گا اور قضا بھی ضروری ہوگی اور صفت طبعی اور شرعی طور پر مانع ہے

فلوت صحیحہ جن عورتوں میں ہوگی :

اگر ان میں سے ایک روزہ ^{ثقلی} والا یا والی ہو تو فلوت صحیحہ ہو جائے گی کیونکہ مرد کے لئے مباح تھا بخیر عذر کے اخطار کرنا :

(12) ہر ثقلی کہا جاتا ہے اور ہر مثلی میں کن عورتوں کا اعتبار ہوگا اور کن چیزوں کا اعتبار ہوگا اور کن کا نہیں :

تخریف :

مہ مہمی نہ ہونے کی صورت میں اس عورت کو اس کی ہم

مثل عورتوں کے برابر ہر دینا ہر مثلی کہلاتا ہے :

جن عورتوں کا اعتبار ہوگا :

اس کی بہن اس کی بھوپھیاں اور اس کے چچا کی بیٹیاں
اس مسعود کا قول عورت کے لئے اس جیسی ہم
مثلی عورتوں کا میرا ہوگا نہ ہی اس سے کہی ہوئی نہ ہی
زیادتی اور وہ باپ کی طرف سے رشتہ دار ہیں
کیونکہ انسان اپنے باپ کی قوم کی جنس سے ہوتا ہے

جن چیزوں کا اعتبار ہوگا :

عمر - خوبصورتی - مال - عقل

دل - بشر - زمانہ - باکرہ اور شہ

کیونکہ میری مثلی ان اوصاف کے مختلف ہوتے ہیں
مختلف ہوتا ہے اور اسی طرح گھر اور زمانے
کے مختلف ہونے کی وجہ سے بھی مختلف ہوتا ہے
باکرہ اور شہ کا بھی اعتبار ہوگا کیونکہ اس سے بھی
مختلف ہوتا ہے

جن چیزوں کا اعتبار ہوگا :

مال اور اس کی مالہ ہے جگہ

اسی عورت کے قبیلے سے نہ ہو -

(13) : الطلاق علی ثلاثہ اوجہ حسن و احسن و بدی
طلاق کی تین اقسام مثنائیں حکم اور تحریر یا طلاق کفریں :

۱ حسن :

شوہر اپنی بیوی کو ایسے طریقے میں جس میں جماع نہ کیا
ہو ایک طلاق رجعی دے کر چھوڑ دے یاں تک کہ اس کی

عدت گزر جائے :

حکم :

نکاح کرے گا :

مثال :

جسے زید نے عہدہ کو اسے طہر میں ایک
طلاق دی جس میں اس نے جماع نہیں کیا تھا بیان
تک کہ عہدہ کی عدت گزر گئی :

حسن :

وہ طلاق سنت ہے وہ بہ کہ مرد قول بیا کو
تین طہر میں ہیں 3 طلاقیں دے
حکم :

عورت محلفہ ہو جائے گی اور حلالہ کرنا سوغا

مثال :

جسے زید نے عہدہ کو طہر میں طلاق دی پھر اس
پر صیغہ کے ایام آئے اس کے بعد طہر کے ایام آئے
تو اس نے اس میں ایک اور طلاق دے دی پھر صیغہ
کے ایام آئے اور اس کے بعد طہر کے ایام آئے تو اس
میں زید نے پھر ایک اور طلاق دے دی :

بدعت :

وہ بہ کہ شولہ ایک ہی طہر سے یا ایک ہی طہر

میں 3 طلاقیں دے دے
حکم :

وہ مغلط ہو جائے گی حلال نہ کرنا ہوگا۔

مثال:

میں نے اپنے بیوی کو تین طلاقیں دی ہیں۔

(۱۹) طلاق بدعت کی تعریف حکم اختلافات مع دلائل
بدایہ کی روشنی میں واضح کریں:

وہ نہ کہ شوہر اپنی بیوی کو ایک ہی کلمے سے یا ایک
ہی طرے میں طلاق دے دے تو وہ طلاق نہیں واقع
ہو جائیگی البتہ وہ شوہر گناہگار ہوگا۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ہر طرح کی طلاق مباح
ہے اس لئے کہ وہ ایک شرعی تعریف ہے
یاں تک کہ اس سے ایک حکم مستفاد ہوتا
ہے اور مشروعیت ممانعت کے ساتھ جمع نہیں
ہو سکتی ہر خلاف صفت میں طلاق دینے کے
اس لئے کہ عودت پر محرم ہے طویل عدت
نہ کہ نکاح

ہماری دلیل:

طلاق میں اصلاً ممانعت ہے اس لئے کہ
اس میں نکاح کو فسخ کرنا ہے جس سے دینی اور دنیاوی
مصلحتیں وابستہ ہیں اور اباحت حاجت خلاص
کے پیش نظر ہے اور ایک ساتھ طلاق دینے کی
حاجت نہیں ہے جب کہ دلیل حاجت گوراج
ہوئے:

اور بذاتِ فور حاجت باقی ہے اس لئے کہ اس پر دلیل
کو مٹھور کرنا بھی ممکن ہے اور طلاق کی مشروعیت
اس حثیت سے کہ لہذا کا ازالہ ہے
اور غرض میں باغ و جان و اے بھی کی وجہ سے ممانعت
کے منافی نہیں ہے۔
اور اسی طرح ایک کے بعد دو طلاقیں بھی بوجت ہیں۔
اس دلیل کی وجہ سے جوہم نے بیان کیا ہے۔

(۱۵) : کس کی طلاق واقع ہوگی اور کس کی نہیں؟
اگر عاقل و بالغ شوبہ طلاق دے تو کسی شک و شبہ
کے بغیر اس کی طلاق واقع ہو جائے گی لیکن اگر کوئی
بچہ یا ناگل یا سو یا ہوا شخص طلاق دے تو طلاق واقع
نہیں ہوگی

حدیثِ پاک میں ہے کہ اللہ کے نبی نے شوبہ کی
طرف سے دی جانے والی طلاق کو جائز قرار دے کر
بچے اور ناگل کی طلاق کا استثناء کیا ہے اور لوں
فرمایا ہے کہ ان کی دی ہوئی طلاق اور واقع نہیں ہوگی :

(۱۶) الطلاق علی فریج و کناہہ :
طلاق فریج و کناہہ کی تعریف الفاظ حکم اور مثال تحریر
کریں :

فریج کی تعریف :

فریج الفاظ سے طلاق دینا طلاق
فریج کہلاتا ہے جسے کسی نے کہا انت طالق و مطنقة

و طَلَقْتِ

حکم:

عدت کے اندر رجوع عدت کے بعد نکاح:

الفاظ:

انت طالق و طلاق و طلق و طلق

طلاق کناہ:

مرد اپنی بیوی کو الفاظ کناہ سے طلاق دے

جسے رقت طالق:

حکم:

نکاح =

الفاظ:

رقت طالق = عنق طالق = راس طالق

روح طالق = بدن طالق = جسد طالق = فرج طالق

طالق و جمل طالق =

(17) = وہ بین الفاظ جس سے طلاق رجعی واقع ہوتی ہے۔

وہ ادران کی وجہ بیان کریں:

وہ فی الفاظ ہیں۔

(i) اعتدی (ii) استبرائی رجم (iii) انت واحد =

اعتدی اس میں 2 احتمال ہیں

(1) یہ کہ تو اپنی عدت شمار کر

(2) یہ کہ اللہ کی نعمتوں کو شمار کر:

اگر پہلا صواب ہے تو طلاق واقع ہو جائے گی۔

⑤ استرٹی رخصت :

اس میں بھی دو احتمال ہیں :

① = یہ اعتدی کے معنی میں ہے ۔

(2) یہ کہ تواریثے رملخ کو صاف کہہ تاکہ بحی طلاق ری واسطے
اگر پہلا مراد میں گئے تو طلاق واقع ہو جائے گی

(3) انت واحد

اس میں بھی 2 احتمال ہیں :

① = واحدة ایک مفت ہے اس کا مفہوف معمر ہے جو کہ محروف ہے

② = یہ کہ تواریث قوم سے اکیلی ہے ۔

پہلی صورت میں طلاق ہو جائے گی :

(18) : واذا طلق الرجل امرأته تطليقة رجعة اور تطليق

فله ان يراجعها في عرقها رجعت بهذا او لم ترض

رجعت کا لغوی و اصطلاحی معنی رجعت قوی اور غلی کی تعریف

حکم اور اختلاف مع دلائل لکھیں :

لغوی تعریف :

واجب اس آنا

اصطلاحی :

ملک نکاح کا لقاء (لقاء)

رجعت قوی :

میں نے تجھ سے رجوع کیا یا اس نے اپنی بیوی

سے رجوع کیا :

(شہوت سے)

رجعت فعلی:

وطی کر کے چھو لے = بوسہ لے لے

یا اس کی طرح کی طرف شہوت کے ساتھ نظر کر کے
اختلاف مع دلائل =

ہمارے نزدیک قول و فعل سے رجوع ہو جائے گا
امام شافعی کے نزدیک قول مع القدرت سے رجوع ہوگا
امام شافعی کی دلیل: اس لئے کہ رجعت بمنزلہ ابتداء نکاح
کے ہے یہاں تک کہ وطی حرام ہو جائے گی۔
ہماری دلیل: کہ وہ نکاح کو برقرار رکھنا ہے عدت میں کیونکہ
اس پر نص وارد ہوئی ہے (فامسکوہن لبحروف)۔

۱۹) حلالے کی تحریف حکم۔ ضرورت اور دلائل نیز
دفعوں کیوں ضروری ہے نیز مراعات حق ہے کی تحریف بیان کریں
حلالے کی تحریف:

طلاق مغلطہ کے بعد
عورت دوسرے مرد سے شادی کرے تاکہ وہ پہلے کے
لے حلال ہو جائے
حکم:

اس سے وہ پہلے شہوت کے لئے حلال ہو جاتی ہے
ضرورت:

جب مرد تین طلاقیں دے دے اور عورت کسی دوسرے مرد سے شادی
کرے پھر وہ مر جائے یا طلاق دے دے
دلائل:

قرآن پاں میں ہے (بم تحلل لہ حتی تنکح زوجاً غیرہ
فلا تحلل لہ

دفعہ اول اس لئے ضروری ہے کہ اس پر لیں وارد ہوئی
ہے فلا تل لہ من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ
تنکح کا معنی بھی نکاح ہوتا ہے اور زوجا کا معنی بھی توہم نے بیان
زوجا سے مراد وطی سے ہے۔

اور حدیث عسیلہ والی حدیث سے بھی جماع ثابت ہے۔
مرا حقیقہ:

(امام محمد رحمہ اللہ) وہ بچہ جو بالاح نہ ہو لیکن جماع کرنے میں بالغ کی مثل ہو

(20) = درج ذیل کی تحریفات مثال و حکم تحریر کریں:

① ایلا ② خلع ③ طہار ④ احان ⑤ عین

① ایلا: (نہی منی قسم کھانا)

اپنی بیوی سے 4 مہینے یا اس سے زیادہ کی قسم کھانے کے
میں تیرے قریب نہیں آؤں گا: جے وقال الرجل لامرأته واللہ
لا اقربک یا واللہ لا اقربک اربعۃ شہر:
حکم =

اس کا حکم یہ ہے کہ اگر وہ چار مہینے قریب نہ گیا تو عورت
کو طلاق بائنہ ہو جائے گی
اگر قریب چلا گیا تو قسم ٹوٹ جائے گی اور کفارہ دینا ہوگا۔

② خلع: (نہی منی اترنا)

اپنی منکوحہ سے مال کے بدلے میں لفظ خلع کے ساتھ
عقد کرنا: جے وان قالت طلقنی ثلاثا علی الف:
حکم =

(۱۹)
یہ طلاق کی ایک قسم ہے اس سے طلاق بائنہ واقع ہوتی ہے

(۱) ظہار =

اپنی بیوی کی پیٹھ کو مال کی پیٹھ سے تشبیہ دینا
جسے انت علی کظہرا می :
حکم کفارہ

لحان : (یعنی منی) دھت سے دور کرنا چھگانا -
اپنی منکوحہ پر زنا کی تہمت لگانا جو گواہی اور قسم کے ساتھ ہو کر ہو
جس سے حرکذف واجب ہوتی ہے
حکم
قاضی جرائی ڈالے گا

عنیں :

جو جماع پر قادر نہ ہو - عورتوں کے مجامعے میں ڈھیل پین ہو

حکم :

قاضی اس کو ایک سال کی مہلت دے گا کہ اپنا علاج
کروا اگر نہیں کروایا اور عورت نے طلب کیا تو قاضی جرائی
کروا دے گا :

(۲) : قلیل الرضاع و کثرہ عبادت کی وضاحت
کریں :

۱۔ فرماتے ہیں رضاعت قلیل و کثرہ دونوں میں برابر ہے

حیث حرمت رخصت میں پہنچائی جائے تو اس سے حرمت متعلق ہو جائے گی۔ امام شافعی فرماتے ہیں: دگھونٹ سے کم سے میں حرمت رخصت ثابت نہیں ہوگی کیونکہ اللہ کے نبی نے ارشاد فرمایا کہ نہ تو ایک مرتبہ جو سنت سے حرمت ثابت ہوگی اور نہ ہی ایک دو مرتبہ چھاتی کو منہوں میں ڈالنے سے ہماری دلیل = اشارہ باری تعالیٰ: تماری وہ مائیں حرام ہیں منہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے نیز نبی کریم نے ارشاد فرمایا جو منہ سے حرام ہوتی ہے وہ رخصت سے بھی حرام ہوتی ہے بغیر کسی تفصیل کے اور اس لئے بھی کہ اگرچہ حرمت اس شبہ احضت کی بنا پر ہے جو لڈی کے بڑھنے اور گوشت سے ثابت ہے لیکن وہ اکل مخفی امر ہے اس لئے فعل ارضاع سے حکم متعلق ہوگا۔

(22) = رخصت میں کون کون سے رشتے میں حرمت ثابت ہوگی اور کس میں نہیں؟

حکم من الرضاع ما حکم من النسب:

⑤ رضاعی باپ کی بیوی یا رضاعی بیٹے کی بیوی سے نکاح جائز نہیں ہے۔ (2) رضاعی بہن سے (3) رضاعی ماں سے (4) رضاعی بہن کی بیٹی سے ان سے نکاح نہیں کر سکتا:

⑥ رضاعی بہن کی ماں سے حرمت ثابت نہیں ہوگی:

(7) باپ کے لئے اپنے بیٹے کی رضاعی بہن سے نکاح درست ہے۔

مدت الرضاع میں اختلاف:

امام اعظم	30 مہینے
مہاجیر	2 سال
امام شافعی	2 سال
امام زفر	3 سال

دلیل و قرآن

لان الحول حسن للتحول من حال الى حال ولا بد من الزيادة
على الحولين لما تبين فتقديره
دلیل مہاجیر:

① قولہ تعالیٰ: وصلہ وفصالہ ثلثون شهرا ومدة الحمل
ارناها ستة اشهر

② قال ابنی: لان رضاع بعد حولين

دلیل امام اعظم:

اس آیت کی صورت و تفصیل یہ ہے کہ اللہ نے

2 ہزویں (حمل و فصال کو ذکر کیا۔ اور ان کے لئے ایک مدت مقرر فرمائی
تو ایک کے لئے کامل مدت ہو گئی۔

مدرس
حضرت مولانا علامہ

Muhammad Rashid Haniff
0347-6660494

مشتاق المرنی القطاری

محمد راشد حنیف